کے بجائے "ریش" "قیصری" کی جگہ "تیتری" "ذوتریہ" کی جگہ "ایتریہ" "وردھادنیک" کے بجائے "وردھادنیک" لکھا گیا ہے۔

زبان اور انداز بیان تمام مضامین کا صاف اور سلیس ہے۔ جو صاحب اس سلسلہ میں مزید معلومات حاصل کرنی چاہیں وہ ادارہ کے پتہ پر خط لکھ کر معلوم کر سکتے ہیں۔

تقویم ہجری وعیسوی | مرتبہ ابو النصر محمد خالدی صاحب ایم اے (عثمانیہ) تقطیع ۲۲×۱۸/۴ ضخامت ۵۰ صفحات کتابت وطباعت بہتر قیمت ۸ ر شائع کردہ انجمن ترقی اردو (ہند) دہلی

ارباب علم کو عموماً اور محققانہ تصنیف وتالیف کا کام کرنے والوں کو خصوصاً ایک ایسی تقویم (جنتری) کی ضرورت رہتی ہے جس سے ہجری اور عیسوی سنین کی مطابقت کی جا سکے انگریزی میں اس قسم کی کئی ایسی جنتریاں موجود ہیں۔ عربی میں بھی دو ایک ایسی جنتریاں پائی جاتی ہیں لیکن اب تک اردو میں کوئی ایسی جنتری نہیں جس سے اس مشکل کا حل ہو سکے۔ انجمن ترقی اردو (ہند) لائق مبارکباد ہے کہ اس نے ایسی عمدہ جنتری شائع کر کے اہلِ علم کی ایک بڑی دشواری کو آسان کر دیا۔

اس تقویم میں پہلے خانہ میں سنہ ہجری لکھا ہوا ہے، دوسرے خانہ میں عیسوی سنہ مع تاریخ اور دن کے درج ہے۔ اس دوسرے خانہ کے سب سے اوپر کے خانہ میں قمری ماہ تحریر ہے۔ اس سے یہ معلوم ہو جاتا ہے کہ فلاں عیسوی سنہ کی فلاں تاریخ اور فلاں دن کو ہجری سنہ کے فلاں مہینہ کی پہلی تاریخ ہوئی تھی۔ اب اس کے بعد پورے مہینہ کا حساب آپ کر سکتے ہیں۔ اس کتاب میں پہلی سنہ ہجری سے لے کر ۱۵۰۰ سنہ ہجری تک کے سنین لکھے ہوئے ہیں۔ کتاب بہت قابلِ قدر ہے اور اس قابل ہے کہ ہر صاحبِ علم کے پاس اس کا ایک ایک نسخہ موجود رہے۔

سائنس اور اسلام | از مولانا محمد طیب صاحب مہتمم دار العلوم دیوبند تقطیع متوسط ضخامت ۴۸ صفحات کتابت وطباعت بہتر قیمت ۵ر پتہ:۔ معتمد نشر واشاعت انجمن اسلامی تاریخ وتمدن مسلم یونیورسٹی علی گڑھ

مسلم یونیورسٹی علی گڑھ کی انجمن اسلامی تاریخ وتمدن اور اُس کے فاضل نائب صدر ڈاکٹر ظہیر حسن صاحب صدیقی اور پُرجوش وباہمت معتمد مولوی مجاہداللہ صاحب انصاری لائق مبارکباد ہیں کہ اُن کی علمی اور اسلامی سرگرمیوں سے مسلم یونیورسٹی کی فضا میں اسلامیات کا عام چرچا اور ایک خاص نوع کا اسلامی ماحول پیدا ہوگیا ہے جو خدا نے چاہا تو مستقبل میں مفید نتائج وثمرات کا باعث ہوگا۔ انجمن غالباً سال میں ایک دفعہ ایک اسلامی ہفتہ مناتی ہے جس میں ہندوستان کے علماء کو دعوت دے کر مختلف اسلامی عنوانات پر مقالات پڑھوائے جاتے ہیں۔ چنانچہ زیرِ تبصرہ مقالہ اسی سلسلہ کی ایک سنہری کڑی ہے۔ یہ مقالہ اصل میں مولانا محمد طیب صاحب کی وہ تقریر ہے جو مولانا ممدوح نے انجمن کے عظیم الشان جلسہ میں ، اگست ۳۸ئ کو طلباء واساتذہ یونیورسٹی کے سامنے کی تھی۔ اور اب مولانا کے قلمبند کر دینے کے بعد انجمن کی طرف سے بصورت کتاب شائع ہوئی ہے۔ موضوع تقریر کی اہمیت اُس کے عنوان سے ظاہر ہے

اس مقالہ میں مولانا نے پہلے یہ بتا کر کہ سائنس کا موضوع بحث مادہ اور اُس کے عوارض ذاتیہ ہیں۔ عناصر اربعہ پر بحث کی ہے کہ اُن میں کثافت ولطافت کے اعتبار سے کیا فرق ہے۔ پھر بتایا ہے کہ انسان ان سب کو کس طرح اپنے کام میں لاتا اور اُن میں طرح طرح کے تصرفات کرتا ہے۔ انسان میں یہ طاقت وقوت کہاں سے آئی؟ مولانا اس کا جواب دیتے ہیں کہ روح کی وجہ سے۔ پھر روح اور روحانیات سے ذاتِ حق اور صفاتِ ایزدی پر لطیف استدلال کیا ہے اور آخر میں یہ ثابت کیا ہے کہ انسان نے جو کچھ حاصل کیا ہے وہ محض روح کی قوت اور ذات احدیت کے ساتھ اس کی یک گونہ مناسبت کی وجہ سے حاصل کیا ہے۔ اس بنا پر روح اصل ہے اور مادہ تابع۔ اور اسلام نے روح کو ہی سربلند وسرافراز کرنے کی کوشش کی ہے۔ بحث دلچسپ اور پڑھنے کے قابل ہے البتہ ایسی سنجیدہ بحث میں اگر اونٹ ، ہاتھی اور شیر کے بچہ کی کہانی نہ ہوتی تو اچھا تھا۔ اُمید ہے کہ مولانا